مجمع العلوم الاسلامية
Majma Ul Uloom Al-Islamia

نصابی خاکہ

(Scheme of Studies)

درس نظامی للبنین

ورژن:1.5

14 شوال المکرم 1445، 23 اپریل 2024

لجنة المناهج التعليمية، مجمع العلوم الاسلامية

نصاب کمیٹی، مجمع العلوم الاسلامیہ

جملہ حقوق بحق مجمع العلوم الاسلامیہ محفوظ ہیں

عنوان: نصابی خاکہ (Scheme of Studies) درس نظامی للبنین

سال اشاعت: شوال المکرم 1445ھ / اپریل 2024ء

تیار کردہ: مجمع العلوم الاسلامیہ، نصاب کمیٹی

نصاب کمیٹی:

مفتی احمد افنان	(رکن مرکزی کابینہ و ڈائریکٹر شعبہ نصاب)
ڈاکٹر محمد حنیف	(ڈپٹی ڈائریکٹر شعبہ نصاب)
مولانا الطاف الرحمن	(رکن مرکزی کابینہ و رکن شعبہ نصاب)
مولانا نفیس الحق ثاقب	(رکن شعبہ نصاب)
مولانا عطاء اللہ وحید	(رکن شعبہ نصاب)
مولانا عزیز الرحمان عظیمی	(رکن شعبہ نصاب)

رابطہ: 0324-5153556

مجمع العلوم الاسلامیہ کا تعارف

یہ ایک دینی تعلیمی بورڈ ہے، جس کا مرکزی دفتر جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی میں قائم کیا گیا ہے۔اس کی تمام اسناد کو وہی قانونی درجہ حاصل ہوگا، جس طرح ملک کے اندر دیگر تعلیمی بورڈز مثلاً وفاق المدارس، تنظیم المدارس، وفاق سلفیہ وغیرہ کو حاصل ہے۔ چنانچہ اس بورڈ کے ساتھ ملک بھر کے سینکڑوں دینی اداروں نے تعلیمی نظام کے تحت باقاعدہ الحاق کیا ہے۔ان اداروں میں اس بورڈ کے مجوزہ نصاب اور کتب کی تدریس کا اہتمام کیا جائے گا۔"مجمع العلوم الاسلامیہ ایک ایسا تعلیمی بورڈ ہے جو دینی و عصری تعلیم کی اہمیت کا اعتراف کرتا ہے۔یہ ادارہ اکابر علمائے کرام کے ان خوابوں کی تعبیر ہے جو انہوں نے دینی و عصری تعلیم کے امتزاج سے متعلق دیکھے تھے۔اس کا مقصد قرآن و سنت اور دیگر علوم اسلامیہ کے ایسے مستند اور ذی استعداد علماء تیار کرنا ہے جو ان علوم کی روایتی تعلیم و تدریس میں مہارت رکھتے ہوں، نیز ایسے افراد تیار کرنا ہے جو زندگی کے مختلف شعبوں میں دین کا پیغام لے کر جائیں اور نظام کی اصلاح کریں۔

مجمع العلوم الاسلامیہ کے اغراض و مقاصد:

- ملحقہ دینی مدارس اور دیگر اداروں کے تمام درجات بشمول تخصصات کے لئے دینی و عصری علوم و فنون پر مشتمل جامع نصاب مرتب کرنا اور امتحانات میں کامیاب طلبہ و طالبات کو اسناد (سرٹیفکیٹ اور ڈگری) جاری کرنا۔
- دینی و عصری علوم سے آراستہ ایسی قیادت تیار کرنا جو عصر حاضر کے چیلنجز سے نبرد آزما ہو سکیں اور دین اسلام کی بالادستی اور فروغ کے لئے ہراول دستے کا کردار ادا کر سکیں۔
- مروجہ نصاب تعلیم میں جدید دینی تقاضوں اور عصری چیلنجز کے مطابق مناسب و موزوں تبدیلیاں کرنا۔
- دعوت دین کے لئے بین الاقوامی زبانیں سکھانا اور جدید اسالیب کی بنیاد پر دعوت و تبلیغ اور تعلیم و تربیت کا بندوبست کرنا۔
- وہ مدارس اور ادارے جو، "مجمع العلوم الاسلامیہ" سے الحاق کریں گے، ان کے نظم و نسق، تعلیمی نصاب، نظام تعلیم اور امتحانات کے شیڈول میں مکمل ہم آہنگی اور یکسانیت پیدا کرنا۔
- جدید عصری تقاضوں کے مطابق اسلامی تعلیمات کی نشر و اشاعت اور اہم موضوعات پر مستند اور تحقیقی کتابیں متعارف کرانا۔
- دینی تعلیم اور دینی مدارس کے بارے میں معاشرے میں پائی جانے والی غلط فہمیاں دور کرنے اور ان کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ذرائع ابلاغ کے ذریعے مختلف ویڈیوز، پوسٹس اور گرافکس پوسٹس کی شکل میں بھرپور کوشش کرنا۔

- مدارس دینیہ و جامعات کو اپنا تحفظ یقینی بنانے کے لئے قانونی پیچیدگیوں کو سمجھنے اور قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کی رہنمائی فراہم کرنا۔
- مدارس دینیہ اور دیگر اداروں کے تحفظ و ترقی اور معیار تعلیم کو بلند کرنے کی بھرپور کوشش کرنا۔
- ملحقہ مدارس و جامعات کے معلمین و معلمات کے لئے تربیتی نشستوں اور کورسز کا اہتمام کرنا۔
- ملحقہ مدارس و جامعات کو منظم کرنا اور ان کے درمیان باہمی اتحاد و اتفاق پیدا کرنا۔ ملحقہ مدارس کی لیڈر شپ، مینجمنٹ، فائنانس، اچ آر ایم اور پروفیشنلزم کو بہتر بنانے کے لئے تربیتی کورسز منعقد کرنا۔
- دینی مدارس کے علماء و طلبہ میں ریاست کے حقوق کا شعور پیدا کرنا اور نظام کی اصلاح اور مقتدر حلقوں سے وابستہ بااختیار افراد کی دینی رہنمائی اور قرآن و سنت میں بیان کیے گئے آداب کی رعایت کرتے ہوئے خیر خواہی اور اعتدال کے ساتھ دعوت دینے کا جذبہ پیدا کرنا۔

مجمع العلوم الاسلامیہ کا پیش کردہ نصاب

ہم بحیثیت انسان دنیا میں اللہ تعالی کے نائب اور پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں۔اس لیے ہماری ذمہ داری ہے کہ اللہ کے حقوق اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کریں۔ان دونوں قسم کے حقوق میں توازن قائم کرنے کے لیے تعلیم و تربیت ضروری ہے، جس میں دین ودنیا کی فلاح و کامیابی کی ضمانت موجود ہو۔ چنانچہ ہر دور میں مسلمان علمائے کرام اور مفکرین نے وقت کے تقاضوں کے پیش نظر ایسا نظام تعلیم مرتب کیا، جس میں دینی اور دنیوی علوم کا امتزاج موجود رہا۔ برصغیر پاک وہند میں مسلمانوں نے یہی نظام رائج کیا۔ درحقیقت نظام تعلیم میں نصاب کو دل کی حیثیت حاصل ہے، اس لیے اس کی تدوین پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ نصاب در حقیقت تعلیم سے متعلق ان تمام منظم سرگرمیوں کا ایک روڈ میپ ہوتا ہے جو (مخصوص ترتیب سے) تعلیمی اداروں کی زیر نگرانی تیار کیا جاتا ہے، جس سے تعلیمی مقاصد حاصل کیے جاتے ہیں۔ نصاب کی تدوین میں قومی نظریہ، قومی اقدار، ضروریات اور تہذیب و تمدن کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے۔

تاریخی پس منظر:

اٹھارویں صدی کے مشہور ماہر تعلیم ملا نظام الدین سہالوی رحمہ اللہ (متوفی 1748ء) کا مرتب کردہ نصاب "درس نظامی" برصغیر کے تعلیمی اداروں میں متعارف تھا۔ اس نصاب میں میں علوم وفنون کی تقریباً سوا سو کتابیں پڑھائی جاتی تھیں، جن میں صرف، نحو، معانی، بلاغت، ادب وانشاء، منطق، فلسفہ، ہیئت، کلام، مناظرہ، فقہ، اصول فقہ، تفسیر، حدیث، کیمیا، ریاضی، طب وغیرہ شامل تھے۔ 1835ء میں لارڈ میکالے کی تعلیمی پالیسی کے تحت انگریزوں نے ہندوستان میں ایسا نصاب رائج کر دیا، جس میں عصری علوم کو ترجیح دے کر دینی علوم کو خارج کیا گیا، جس کے نتیجے میں مسلمانوں کے لیے دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کا اجرا مشکل نہیں بلکہ ناممکن بنا دیا گیا۔ چنانچہ مسلمان علمائے کرام نے قدیم درس نظامی کو اپنی مدد آپ کے تحت مدارس دینیہ میں جاری رکھنے کا عزم کیا۔

ابتدا میں درس نظامی اپنی اصلی حالت میں جاری رہا مگر رفتہ رفتہ ہر دور میں وقتی تقاضوں کے مطابق اس میں تبدیلیاں ہوتی رہیں، اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔ دینی مدارس میں مروجہ درس نظامی اور نظام تعلیم کے لیے قابل تقلید نمونہ دارالعلوم دیوبند ہے، جو 15 محرم 1283ھ/30 مئی 1866ء کو قائم ہوا۔ اس ادارے کے بانی مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ اور مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ تھے۔

حال ہی میں مجمع العلوم الاسلامیہ ایک تعلیمی بورڈ کی حیثیت سے وجود میں آیا ہے جو اُسی مروجہ درس نظامی کا امین ہے۔ اس بورڈ کی وہی حیثیت ہے جو ملک کے دیگر مدارس کے وفاقوں کی ہے۔ اس بورڈ کے تحت حفظ قرآن مع پرائمری تا ثانویہ خاصہ مع انٹر میڈیٹ کے

نصاب تیار کیے گئے ہیں۔ اس نصاب میں دینی و عصری تعلیم کا یہ امتزاج موجود ہے۔ دینی علوم اور عصری مضامین کا امتزاج ہمارے بزرگوں کے مزاج کے عین مطابق ہے، جیسا کہ ان کے اقوال سے ظاہر ہوتا ہے: قیام دار العلوم دیوبند کے اٹھائیس سال بعد 1894ء میں انجمن ندوۃ العلماء کے قیام کا مقصد اس طرح متعین ہوا:

"اسلامی اصولوں اور شریعت کے مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے علوم دینیہ کے نصاب میں ایسی تبدیلیاں کی جائیں جو عصر حاضر کے تقاضوں کی تکمیل کر سکیں"

مولانا محمد علی مونگیری رحمہ اللہ نے جو تحریر دے کر مولانا مشتاق علی رحمہ اللہ کو ہندوستان کے طول و عرض میں بھیجا، اس میں یہ بات درج ہے: 'الندوہ کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ یہ انجمن نہ صرف علوم عربیہ کے نصاب میں ایسی تبدیلیاں تجویز کرے گی جن سے اس نظام کے فضلا میں دنیوی علوم سے گہری واقفیت پیدا ہو، بلکہ تمام مدارس میں اس کے اجرا کی کوشش بھی کرے گی۔ 1969ء کی تعلیمی پالیسی پر غور کے لیے بنائی گئی علمائے کرام کی کمیٹی نے اسکولوں اور کالجوں کے نصاب میں دینی علوم شامل کرنے اور دینی مدارس میں عصری علوم کو شامل کرنے کے حوالے سے یہ تجویز دی کہ ایلیمنٹری تک قدیم اور جدید نظام تعلیم کا فرق بالکل ختم کر دیا جائے 1903ء میں دار العلوم دیوبند نے فیصلہ کیا کہ انٹر پاس طلبہ کو دار العلوم میں بھاری وظیفہ دے کر دینی تعلیم دی جائے۔ جو طلبہ فراغت کے بعد انگریزی تعلیم حاصل کرنا چاہیں، انہیں بھی وظائف دیے جائیں۔ (تاریخ دار العلوم دیوبند، ص 208)۔

1926ء میں مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ نے سلہٹ میں ایک 16 سالہ نصاب تعلیم ترتیب دیا، جس میں دینی و عصری علوم کا امتزاج تھا۔ خان آف قلات کی دعوت پر دار العلوم دیوبند سے حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمہ اللہ کو قلات بھیجا گیا، جس کا مقصد ایک ایسا نصاب تشکیل دینا تھا، جس میں دینی علوم کے ساتھ عصری علوم اور معاشرتی ضرورتوں کا لحاظ رکھا جائے۔ اس مقصد کے لیے مولانا شمس الحق رحمہ اللہ کو ریاست کا وزیر تعلیم بھی مقرر کر دیا گیا۔ 1969ء میں جنرل یحیی کے دور حکومت میں ڈپٹی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مارشل نور خان نے تعلیمی پالیسی مرتب کی۔ اس تعلیمی پالیسی پر غور کے لیے علماء کی ایک کمیٹی بنائی گئی، جس میں مفتی محمد شفیع عثمانی، علامہ محمد یوسف بنوری، مفتی رشید احمد لدھیانوی اور مفتی ولی حسن ٹونکی رحمہم اللہ جیسے اکابر شامل تھے۔ اس کمیٹی نے دینی و عصری علوم پر مشتمل نصاب تعلیم پر تجاویز حکومت کو روانہ کیں۔ ان تجاویز کے آخر میں 20 کے قریب جید اکابر رحمہم اللہ کے دستخط موجود ہیں (ہمارا تعلیمی نظام، ص: 15)۔ دار العلوم ٹنڈو الہیار میں حضرت مولانا احتشام الحق تھانویؒ، حضرت مفتی اعظم مفتی محمد شفیع اور حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی نے اس وقت کے وزیر اعظم کے اعزاز میں استقبالیہ دیا اور دوہرے تعلیمی نظام کو انگریز کے خلاف مزاحمت کی ایک مجبوری قرار دیا اور یہ مطالبہ کیا کہ اسلامی ملک ہونے کے ناطے اب پاکستان میں یکساں تعلیم ہونی چاہیے اور اس میں موجود دوری ختم ہونی چاہیے۔

خصوصیات نصاب :

نصاب کی تیاری کے لیے پاکستان اور پاکستان سے باہر عرب و عجم کے ممالک کے ممتاز علماء اور ماہرین تعلیم سے مشاورت کی گئی۔ نصاب کی تیاری اور مشاورت میں مختلف علوم وفنون کی 15 کمیٹیاں شامل ہیں، ہر کمیٹی میں تین سے چار افراد ہیں، جو اپنے کام میں مسلسل مصروف ہیں۔ مثلاً: صرف بنات کے نصاب پر 6 ماہ کی مسلسل محنت کے بعد نصاب پیش کیا گیا۔

کوئی بھی نصاب تین بنیادی ارکان پر قائم ہوتا ہے اور اس نصاب کی تیاری میں ان تینوں ارکان کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

1. معلومات کی فراہمی Knowledge
2. مہارات سکھانا skills
3. رویوں اور اخلاق Behaviors and attitudes میں مثبت تبدیلی لانا

نصاب کے حصے :

درس نظامی	للبنین: از عامه تا عالمیه (8 سال) کے سارے مضامین للبنات: از خاصه تا عالمیه (6 سال) کے سارے مضامین
عصری تعلیم	للبنین: از میٹرک تا BS کے سارے مضامین للبنات: از میٹرک تا انٹر میڈیٹ کے سارے مضامین
دینی و عصری مضامین کی نسبت	ہر درجہ اور جماعت سے متعلق دینی و عصری مضامین کی نسبت فیصد کے اعتبار سے ظاہر کی گئی ہے۔ آخری درجات کے ساتھ بی ایس کا نصاب بھی شامل کیا گیا ہے۔

فی الحال ملحقہ مدارس کو عصری مضامین کے شامل کرنے کی بھرپوری ترغیب دی جارہی ہے، لیکن لازم نہیں کیا جارہا۔ لہذا جو مدارس کسی وجہ سے متعلقہ عصری مضامین کی تعلیم نہیں دے رہے، مجمع ان کے امتحان میں کوئی رکاوٹ نہیں کرے گا۔

اگر کسی مدرسہ کی بچیاں مثلا خاصہ کے ساتھ میٹرک کرنے کی استعداد نہیں رکھتیں، تو انہیں عصری تعلیم کے لیے مختص گھنٹوں میں سیکنڈری (چھٹی، ساتویں، آٹھویں) کے مضامین کی باقاعدہ تعلیم دینے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

نصاب میں پیش نظر اصول :

1. کتاب کے حل سے زیادہ مضامین کی تفہیم پر ارتکاز
2. مغلق کتب کی کمی

3. جدید عربی ادب واسلوب کی کتب
4. نصاب میں اختصار، ہر کتاب پوری مکمل کرنا ضروری نہ ہو
5. کچھ کتب خصوصاً ہر فن کی پہلی کتاب اور نئے علوم اردو زبان میں
6. قدیم نصاب کی بنسبت تخفیف، تسہیل، تغییر اور تلخیص کو مد نظر رکھنا

نصاب میں شامل جدید مضامین :

1. العربية بين يديک، تین سال (عربی تکلم، انشاء، سماع اور قراءۃ) (جدید ایڈیشن)	2. فقہ میں تسہیل بہشتی زیور کو تیسرے سال تک قدوری کے ساتھ رکھا گیا
3. منتخب تفاسیر: جلالین، صفوۃ التفاسیر، مختصر ابن کثیر، تفسیر منیر	4. تجوید کا تقریری امتحان دو سال خاصہ اولی وثانیہ میں۔ (عالیہ میں داخلہ کے لیے اس کا پاس ہونا شرط ہو گا)
5. صرف و نحو میں کتاب سے زیادہ فن پر توجہ	6. تعارف آئین و قوانین پاکستان (فیملی لاء)
7. دعوت وارشاد کے قدیم وجدید مناہج واسالیب	8. سیاست اسلامیہ
9. حفظ حدیث: 250	10. اسلاف کا تذکرہ
11. سیرت النبی ﷺ دروس وعبر کے ساتھ اردو عربی میں	12. قرآن اور سائنس مع شمائل النبی ﷺ
13. تاریخ اسلامی	14. تحقیقی مقالہ
15. ترجمہ و تفسیر کے ساتھ اصولِ تفسیر و مقدمہ تفسیر	16. ادب الاختلاف
17. تصوف	18. تاریخ افکار وعلوم اسلامی اور مسلمان سائنسدان

نصاب میں شامل جدید مضامین (خاصاً للبنات) :

1. خواتین کے مخصوص مسائل تفصیل کے ساتھ مستقل کتاب سے	2. مسلمان خاتون اور عصر حاضر: تشخص صفات کردار، ۵ سال پڑھایا جائے گا۔ (ہر سال میں 66 پیریڈ) تربیت طالبات کے لیے اتالیق کے ساتھ شراکت
3. تذکرہ صحابیات رضی اللہ عنھن	

اہم ہدایات

1. اداروں میں دن کا آغاز اسمبلی سے کیا جائے۔
2. نظام تعلیم میں ٹائم ٹیبل کے اندر کھیل کے لیے پیریڈ ہفتہ وار (کم از کم دو پیریڈ) مقرر کر کے اس کا اہتمام کیا جائے۔
3. نظام تعلیم میں ٹائم ٹیبل کے اندر لائبریری کے لیے پیریڈ (ہفتہ وار کم از کم دو پیریڈ) مقرر کر کے اس کا اہتمام کیا جائے۔ جس میں طلبہ / طالبات مدرسہ کے مکتبہ میں بیٹھ کر غیر نصابی کتب کا مطالعہ کریں۔
4. صوبے/علاقہ جات کے ادارے اپنی صوابدید پر کوئی علاقائی زبان بطور اختیاری مضمون پڑھانے کا انتظام کریں۔
5. ادارے میں سنت کی پابندی کا اہتمام سے ماحول بنایا جائے۔ سنت اعمال اور دعائیں یاد کروائی جائیں۔
6. ہفتہ میں ایک دن بزم تقریر کا اہتمام کیا جائے، جس میں طلبہ / طالبات کو باری باری بیان کی مشق کروائی جائے۔

اسکیم آف اسٹڈیز کا اشاریہ اور وضاحت

1. نصابی خاکہ للبنین ثانویہ عامہ مع میٹرک، ثانویہ خاصہ مع انٹر میڈیٹ، عالیہ اور عالمیہ (دورہ حدیث) مع بی ایس (اسلامیات) پر مشتمل ہے۔ نصابی خاکہ للبنات میں ثانویہ عامہ مع میٹرک شامل نہیں، بلکہ ثانویہ خاصہ سے ابتداء کی گئی ہے۔
2. مذکورہ نصابی خاکوں میں متعلقہ مضامین اس طرح شامل کیے گئے ہیں:
   - ہر سال میں اوپر کے حصے میں دینی علوم اور نچلے حصے میں عصری علوم و فنون ہیں۔
   - ہر مضمون کے مادہ کی تفصیل میں تین اعداد سامنے لکھے گئے ہیں: (۱) ہفتہ وار پیریڈ (۲) سالانہ پیریڈز (۳) امتحانی نمبرات۔
   - سالانہ پیریڈز (للبنین: 1584، للبنات: 1386) میں سے دینی اور عصری مضامین کے پیریڈ الگ الگ ظاہر کیے گئے ہیں۔
   - ایک پیریڈ 45 منٹ کا شمار کیا گیا ہے۔
   - سال میں 33 ہفتے پڑھائی ہوگی اور روزانہ 6 پیریڈز ہوں گے۔ اس اعتبار سے ہر پیریڈ (6*33=198) گھنٹوں پر مشتمل ہو گا۔ چنانچہ جس مضمون کی تدریس کے لیے 6 پیریڈز ہوں گے گویا یہ سارا سال روزانہ پڑھایا جائے گا۔ اگر 3 پیریڈز ہوں تو آدھا سال پڑھایا جائے گا۔ 4 پیریڈز، 2 پیریڈز وغیرہ والے مضامین بھی اس نسبت سے پڑھائے جائیں گے۔
3. اگر کسی مضمون میں اجزاء a, b, c ظاہر کیے گئے ہوں تو یہ امتحانی ترتیب کے اعتبار سے ہیں، جبکہ ان اجزاء کی تدریس کی ترتیب اور نقشہ اوقات ادارہ اپنی صوابدید پر اختیار کر سکتا ہے۔
4. نصابی خاکہ میں ہر مضمون کے لیے مختص کردہ پیریڈز ادارہ کی سہولت کے لیے ہیں اس ترتیب پر پڑھانا ضروری نہیں ہے۔ ادارہ اپنی سہولت کے مطابق مختص کردہ پیریڈز کی ترتیب میں تبدیلی کر سکتا ہے اور نماز، تفریح اور موسم کے اعتبار سے نقشہ اوقات مقرر کر سکتا ہے۔
5. نصابی خاکہ کے مطابق مجمع العلوم الاسلامیہ کے تحت حسب قاعدہ تمام درجات یا بعض درجات درس نظامی کا امتحان لیا جائے گا۔ عصری مضامین متعلقہ سرکاری امتحانی بورڈ کے تحت ملحق ادارہ خود انتظام کرے گا۔ چنانچہ فی الحال عصری مضامین کی تدریس ادارہ اپنی سہولت کے مطابق اختیار کر سکتا ہے۔
6. نصابی خاکوں کی تفصیل اولی تا رابعہ مع عصری مضامین اور حفظ، متوسطہ مع پرائمری تا مڈل پہلے ہی تمام اداروں کو ارسال کی گئی ہے۔ نیز مجمع العلوم الاسلامیہ کی ویب سائٹ www.mui.edu.pk پر ان دستاویزات کا اپڈیٹ ورژن موجود ہوتا ہے بقیہ تفصیلی نصاب عنقریب تمام اداروں کو بھیجا جائے گا، ملحق ادارے کسی بھی وقت شعبہ نصاب سے وضاحت طلب کر سکتے ہیں۔

العامة الاولی (السنة الاولی مع میٹرک نویں جماعت)

درس نظامی :

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	علم الصرف مع التطبيق والإجراء	دروس الصرف، مرتبه جامعة الرشيد (تسهيل إرشاد الصرف) مع التطبيق والإجراء	6	198	100
2	2a	علم النحو مع التطبيق والإجراء	دروس النحو، مرتبه جامعة الرشيد (تسهيل نحو مير) أو إقناع الضمير (عربى للمعهد)، شرح مائة عامل،	6	198	100
3	3a	إجراء الصرف	القرآن، تسهيل النحو	6	198	100
4	4a	إجراء النحو	القرآن تمرين النحو، مرتبه جامعة الرشيد (خياري)	6	198	100
5	5a	اللغة العربية والحديث	العربية بين يديک، الطبع الجديد (الجزء الأول كامل) الأربعون النووية (حفظا مع مراعاة الناحية العملية)	6	198	100
6	6a	علم التجويد	جمال القرآن، مشق، مع حفظ جزء عم الربع الاخير (الاختبار شفويا)	2	66	50
	6b	العقائد والفقه	ارشاد الفقه (تلخيص بهشتی زيور)	2	66	50
	6c	لائبریری	کتب سیرت اور اکابر کی سوانح پر خاص توجہ دی جائے	2	66	0
مجموع مضامین درسِ نظامی				**36**	**1188**	**600**

عصری تعلیم (میٹرک، نویں جماعت) :

الرقم		المادة	تفصیل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
7	7a	انگریزی (لازمی)	انگلش + گرامر	4	132	75
	7b	اردو (لازمی)	اردو، قواعد وانشاء نہم	2	66	75
	7c	اسلامیات (لازمی)	اسلامیات مع مطالعہ قرآن	0	0	0
8	8a	مطالعہ پاکستان (لازمی)	مطالعہ پاکستان	2	66	50
	8b	جنرل سائنس (اختیاری)	جنرل سائنس	2	66	75
	8c	جنرل ریاضی (اختیاری)	جنرل ریاضی	2	66	75
	8d	اسلامیات (اختیاری)	اسلامیات (یا دیگر اختیاری)	0	0	75
	8e	اسلامی تاریخ (اختیاری)	تاریخ اسلام	0	0	75
مجموع عصری مضامین				**12**	**396**	**500**

المجموع :

المجموع	**48**	**1584**	**1100**

العامة الثانية (السنة الثانية مع میٹرک دسویں جماعت)

درس نظامی :

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	القرآن الكريم	الترجمة والتفسير جزء 30، مع اجراء الصرف والنحو	3	99	100
	1b	علم التجويد	فوائد مكيه، مشق حفظ جزء عم الربع الثالث (الاختبار شفويا)	3	99	50
2	2a	الحديث	زاد الطالبين (حفظ 100 احاديث)	3	99	50
	2b	اللغة العربية	العربية بين يديک، الطبع الجديد (الجزء الثاني إلى الوحدة الثامنة) معلم الانشاء (الجزء الأول كامل)	3	99	50
3	3a	فقه العبادات	المختصر القدورى (أوّل)	6	198	100
4	4a	فقه المعاملات	المختصر القدورى (ثاني)	6	198	100
5	5a	النحو	هداية النحو	4	132	50
	5b	المنطق	تيسير المنطق (اردو)	2	66	50
6	6a	الصرف	شذا العرف فى فن الصرف خطبة الكتاب (ص:47) إلى نهاية اتقاء الساكنين (ص:235)	4	132	50
	6b	لائبریری	کتب سیرت اور اکابر کی سوانح پر خاص توجہ دی جائے	2	66	
مجموع مضامین درسِ نظامی				**36**	**1188**	**600**

عصری تعلیم (میٹرک، دسویں جماعت) :

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
7	7a	انگریزی(لازمی)	English-10	4	132	75
	7b	اردو(لازمی)	اردو، قواعد وانشاء	2	66	75
	7c	اسلامیات(لازمی)	اسلامیات مع مطالعہ قرآن	1	33	0
8	8a	مطالعہ پاکستان(لازمی)	مطالعہ پاکستان	1	33	50
	8b	جنرل سائنس(اختیاری)	General science	3	99	75
	8c	جنرل ریاضی(اختیاری)	General math	3	99	75
	8d	اسلامیات(اختیاری)	اسلامیات/دیگر	1	33	75
	8e	اسلامی تاریخ(اختیاری)	تاریخ اسلام	0	0	75
مجموع عصری مضامین				**15**	**495**	**500**

المجموع :

المجموع	**51**	**1683**	**1100**

الخاصة الاولی (السنة الثالثة مع انٹرمیڈیٹ گیارہویں جماعت)

درس نظامی :

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	القرآن الكريم	الترجمة والتفسير من جزء 21 إلى 29	6	198	100
2	2a	الحديث مع اصوله	المنظومة البيقونية في علم الحديث الأحاديث المنتخبة من الجمع بين الصحيحين: من باب الإيمان والعقائد إلى فصل النكاح، 100 احاديث حفظ	2	66	25
	2b	أصول الفقه	-آسان اصول فقه (سیف اللہ رحمانی) أو مذكرة الأصول (مرتبة جامعة الرشيد) ثم -أصول الشاشي (من البداية إلى نهاية بحث السنة)	4	132	75
3	3a	السيرة النبوية	نور اليقين في سيرة سيد المرسلين دروسِ سيرت (دروس وعبر فقط)	6	198	100
4	4a	الفقه	الإختيار لتعليل المختار أو كنز الدقائق	6	198	100
5	5a	النحو	شرح ابن عقيل (الجزء الأول من البداية إلى لاء نفى جنس) أو كافية لابن حاجب	4	132	75
	5b	المنطق	المرقاة	2	66	25
6	6a	اللغة العربية	العربية بين يديک، الطبع الجديد (الجزء الثانى، من الوحدة التاسعة إلى الآخر)	4	198	100
	6b	الأدب العربی	نفحة العرب (منتخب-راجع المنهج التفصيلي)	2	0	0
مجموع مضامین درسِ نظامی				**36**	**1122**	**600**

عصری تعلیم (انٹرمیڈیٹ گیارہویں جماعت) :

الرقم		المادة	تفصیل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
7	7a	اردو-I	اردو (لازمی)	2	66	100
	7b	انگریزی-I	English XI	4	132	100
8	8a	اختیاریI	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	3	99	100
	8b	اسلامیات (مع مطالعہ قرآن)	اسلامیات (لازمی)	0	0	50
	8c	اختیاریII	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	2	66	100
	8d	اختیاریIII	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	1	33	100
مجموع عصری مضامین				**12**	**396**	**550**

المجموع :

المجموع	**48**	**1518**	**1150**

الخاصة الثانية (السنة الرابعة مع انٹر میڈیٹ بارہویں جماعت)

درس نظامی :

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	القرآن الكريم	الترجمة والتفسير من جزء 11 إلى 20	6	198	100
2	2a	الحديث	رياض الصالحين: من البداية إلى نهاية كتاب الفضائل الأحاديث المنتخبة من الجمع بين الصحيحين: من فصل النكاح إلى باب السير والمغازي، 100 احاديث حفظ، خير الاصول فی حديث الرسول (حفظ)	6	198	100
3	3a	فقه العبادات	البداية فيما لا بد منها قبل الهداية (جامعة الرشيد) الهداية: الجزء الاول	6	198	100
4	4a	أصول الفقه	الوجيز (دكتور عبد الكريم زيدان) من البداية إلى العزيمة والرخصة ص 54، ثم الفصل الخامس: مبحث الأهلية ص 91 إلى الاستصحاب ص 271، ثم الفصل الثاني: مقاصد الشريعة ص 378 إلى نهاية الكتاب	4	132	75
	4b	السيرة النبوية	فقه السيرة النبوية، د. سعيد رمضان البوطى (من بيعة العقبة الأولى إلى نهاية وفاة الرسول)	2	66	25
5	5a	النحو	شرح الأشمونی (الجزء الثانی: من لاء نفی جنس ص 291 إلى مبحث الحال ص 486، ثم مبحث الحروف الجر كاملا ص 5 إلى 60	4	132	75
	5b	الأدب 1	رجال حول الرسول، خالد محمد خالد (من البداية إلى عمار بن ياسر، ص 147)	2	66	25
6	6a	الأدب 2	مختارات من أدب العرب (منتخبات من الجزء الثانی: من "صفة رسول الله" إلى "مقات مضيرية")	2	66	25
	6b	البلاغة	دروس البلاغة	4	132	75
مجموع مضامین درسِ نظامی				**36**	**1188**	**600**

عصری تعلیم (انٹرمیڈیٹ بارہویں جماعت) :

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
7	7a	اردو-I	اردو(لازمی)	2	66	100
	7b	انگریزی-I	English XI	4	132	100
8	8a	اختیاریI	الف،ب،ج میں سے کوئی گروپ	3	99	100
	8b	اسلامیات (مع مطالعہ قرآن)	اسلامیات(لازمی)	0	0	50
	8c	اختیاریII	الف،ب،ج میں سے کوئی گروپ	2	66	100
	8d	اختیاریIII	الف،ب،ج میں سے کوئی گروپ	1	33	100
مجموع عصری مضامین				**12**	**396**	**550**

المجموع :

المجموع	**48**	**1584**	**1150**

العالية الاولى (السنة الخامسة) مع
BS (Islamic Studies) – Semester 1&2

درس نظامی :

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	القرآن الكريم	الترجمة و التفسير، من جزء 1 الى 10	6	198	100
2	2a	الحديث	آثار السنن مع حفظ 50 المنتخب، الأحاديث المنتخبة من الجمع بين الصحيحين (من باب السير و المغازي إلى باب الآداب و الرقائق، 100 احاديث حفظ)	4	132	75
	2b	الفلسفة و علم الكلام	معين الفلسفة، الانتباهات المفيدة	2	66	25
3	3a	الفقه	الهداية في شرح بداية المبتدي: الجزء الثاني	6	198	100
4	4a	أصول الفقه أدب الإختلاف	إفاضة الانوار على أصول المنار للحصكفي (5) أدب الخلاف لإمام الحرم الشيخ صالح بن عبد الله الحميد (1)	6	198	100
5	5a	التاريخ الإسلامى	التاريخ الإسلامى، للدكتور إبراهيم الشريقي أو مطالعه: تاريخ اسلامی، ڈاکٹر محمد سجاد علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (دور خلفاء راشدین کوڈ: 1903 ت، بنو امیہ تا عہد حاضر کوڈ: 4602،)	3	99	50
	5b	الأدب العربي	السبع المعلقات (٢ معلقات، مع حفظ المعلقة الأولى، امرؤ القيس بن حجر الكندى) معلقه زبير بن أبى سلمه المزنى (للدرس فقط لا للحفظ) المتنبى (قافية الهمزة و الباء)	3	99	50
6	6a	علم البلاغة	البلاغة الصافية تلخيص مختصر المعانى، لمحمد انور البدخشاني (كامل)	6	198	100
مجموع مضامین درسِ نظامی				**36**	**1188**	**600**

عصری تعلیم:

خامسہ تا دورہ حدیث کے درجات میں BS کے 8 سمسٹر پڑھانا ملحقہ مدارس کے لیے اختیاری ہے۔ جو مدارس طلبہ کو یہ پڑھانا چاہیں وہ اپنی سہولت کے مطابق کسی صوبائی یونیورسٹی سے اسلامک اسٹڈیز یا کسی اور شعبے میں BS کا اختیار طلبہ کو دے سکتے ہیں۔

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
7	7a	BS	BS کے مضامین	6	198	
8	8a	BS	BS کے مضامین	6	198	
مجموع عصری مضامین				**12**	**396**	

المجموع:

المجموع	**48**	**1584**	**600**

العالية الثانية (السنة السادسة) مع
BS (Islamic Studies) – Semester 3&4

درس نظامی :

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	التفسير التحليلي أحكام القران	التفاسير المنتخبة - تفسير الجلالين: البقرة وآل عمران، - روائع البيان فی أحكام القرآن، صابونی: النساء - مختصر تفسير ابن كثير، صابوني: الأنفال والتوبة	6	198	100
2	2a	الحديث	مسند الإمام أبي حنيفة والأحاديث المنتخبة من الجمع بين الصحيحين (باب الآداب والرقاق إلى باب التفسير، 100 أحاديث حفظ)	3	99	50
	2b	علم العقائد	متن العقيدة الطحاوية، شرح العقائد النسفية	3	99	50
3	3a	فقه المعاملات 2	الهداية في شرح بداية المبتدي (الجزء الرابع)	6	198	100
4	4a	أصول الفقه	التوضيح بشرح التنقيح (فقط، بدون التلويح)	2	66	34
	4b	مقاصد الشريعة	بداية القاصد إلى علم المقاصد، د. مسعود صبری، محاضرات شریعت: مقاصد شریعت (ڈاکٹر محمود احمد غازی) ص 66 تا 177	2	66	33
	4c	مقاصد الشريعة 2	عوامل السعة والمرونة في الشريعة الإسلامية، العلامة يوسف القرضاوي	2	66	33
5	5a	علم المواريث	السراجية في الميراث) فی ضوء تسهيل السراجي، لمفتى ابي لبابة, تعارف "المواريث App" for Arabia Technology&Information	2	66	34
	5b	علوم القرآن	الفوز الكبير في أصول التفسير، الإمام شاه ولي الله الدهلوي	2	66	33
	5c	علم الفلك مع تخريج القبلة	تفهيم الفلكيات، مولانا شهباز	2	66	33

6	6a	سيرة الأعلام	سيرة الاعلام (اکابر کے سوانح، مرتبہ: جامعۃ الرشید کراچی)	2	66	30
	6b	علم العروض والقوافی	متن الکافی فی القوافی	1	33	20
	6c	الأدب العربی	دیوان الحماسۃ (الدرس الاول: لو کنت من مازن الی--- عسی الایام ان-- عشیۃ نازلت--- الی فخل مقاماص: 5 تا 138)	3	99	50
مجموع مضامین درسِ نظامی				**36**	**1188**	**600**

عصری تعلیم:

خامسہ تا دورہ حدیث کے درجات میں BS کے 8 سمسٹر پڑھانا ملحقہ مدارس کے لیے اختیاری ہے۔ جو مدارس طلبہ کو یہ پڑھانا چاہیں وہ اپنی سہولت کے مطابق کسی صوبائی یونیورسٹی سے اسلامک اسٹڈیز یا کسی اور شعبے میں BS کا اختیار طلبہ کو دے سکتے ہیں۔

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
7	7a	BS	BS کے مضامین	6	198	
8	8a	BS	BS کے مضامین	6	198	
مجموع عصری مضامین				**12**	**396**	

المجموع:

المجموع	**48**	**1584**	**600**

العالميه الاولى (السنة السابعة) مع
BS (Islamic Studies) – Semester 5&6

درس نظامی :

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	التفسير التحليلي الإعجاز العلمي في القران	التفاسير المنتخبة -تفسير البيضاوى:الفاتحة -تفسير الكبير (مفاتيح الغيب):الكهف -التفسير النسفي:سورة المؤمنون والنور الإعجاز العلمي للقرآن الكريم قرآن اور جدید سائنس (تالیف ڈاکٹر ذاکر عبدالکریم نائیک، مترجم: محمد عباس، مطبوعہ: دارالسلام) أو The Quran and Modern Science – Compatible or Incompatible? By Dr. Zakir Naik, Islamic Research Foundation, Mumbai, India	6	198	100
2	2a	الحديث	مشكاة المصابيح ج1 كتاب الإيمان، العلم، الطهارة، الصلاة، الجنائز، الزكاة، الصوم، فضائل القرآن، الدعوات، المناسك، البيوع، الفرائض و الوصايا الأحاديث المنتخبة من الجمع بين الصحيحين (باب التفسير إلى نهاية الكتاب، 100 حديث حفظ)	6	198	100
3	3a	الحديث	مشكاة المصابيح ج2 كتاب النكاح، الأيمان و النذور، الإمارة و القضاء، الجهاد، الصيد و الذبائح، الأطعمة، اللباس، الرؤيا، الآداب، الفتن، أحوال القيامة و بدء الخلق، المناقب	4	132	75
	3b	أصول الحديث الحنفي	قواعد في علم الحديث، ظفر أحمد العثماني	2	66	25
4	4a	فقه المعاملات 3	الهداية في شرح بداية المبتدي (الجزء الثالث)	6	198	100

5	5a	فقه الاقتصاد و المصرفية الإسلامية والمعاملات المعاصرة	اسلام اور جدید معیشت و تجارت (2)/أو Introduction to Islamic Finance, (English version, Mufti Muhammad Taqi Usmani) - غیر سودی بینکاری (نصاب زیر غور ہے) - المشروع لقانون إسلامي للبيوع والديون لفضيلة الشيخ المفتي محمد تقي العثماني، تعليق المفتى ابو لبابة (3)	6	198	100
6	6a	الغزو الفكرى السياسة الإسلامية	الغزو الفکری (مرتبہ جامعۃ الرشید) اسلام اور سیاسی نظریات، شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب (استاذِ محترم طلبہ سے مطالعہ کرواکر محاضرۃ کے طور پر پڑھائیں)	2	66	50
	6b	علم السلوك والتصوف	شریعت و تصوف، حضرت مولانا مسیح اللہ خان	2	66	25
	6c	تعارف قوانین پاکستان (اختیاری)	آئین پاکستان، ملکی و بین الاقوامی منتخب قوانین و تصورات قوانین کا تعارف (نصاب زیر غور ہے)	2	66	25
مجموع مضامین درسِ نظامی				**36**	**1188**	**600**

عصری تعلیم:

خامسہ تا دورہ حدیث کے درجات میں BS کے 8 سمسٹر پڑھانا ملحقہ مدارس کے لیے اختیاری ہے۔ جو مدارس طلبہ کو یہ پڑھانا چاہیں وہ اپنی سہولت کے مطابق کسی صوبائی یونیورسٹی سے اسلامک اسٹڈیز یا کسی اور شعبے میں BS کا اختیار طلبہ کو دے سکتے ہیں۔

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
7	7a	BS	BS کے مضامین	6	198	
8	8a	BS	BS کے مضامین	6	198	
مجموع عصری مضامین				**12**	**396**	

المجموع :

600	1584	48	المجموع

العالمیه الثانیة (السنة الثامنة، دورة الحدیث) مع
BS (Islamic Studies) – Semester 7&8

درس نظامی :

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	حدیث1	صحیح بخاری ج1 (بدء الوحی، إیمان، علل، تهجد، فضائل مدینة، کفالة، وکالة، شرکة، رهن، شهادات، صلح، شروط، بدء الخلق، أحادیث الأنبیاء، باب بنیان الکعبة)	6	198	50
2	2a	حدیث2	صحیح بخاری ج2 تدوین حدیث وحجیت حدیث (کتاب المغازي، تفسیر، فضائل القرآن، مرضی، قدر، محاربین، استتابة المرتدین، إکراه، حیل، تعبیر، أخبار الآحاد، إعتصام، الرد علی الجهمیة، توحید)	6	198	50
3	3a	اصول البحث العلمی	الخلاصة فی البحث العلمی، د۔ محمد بن ابراہیم الحمد (منتخب)	1	33	24
	3b	حدیث3	صحیح مسلم ج1 (مقدمه مسلم، إیمان، مساجد، رضاعة)	5	165	38
4	4a	حدیث4	صحیح مسلم ج2 أسباب اختلاف الروایات ودفع تعارض الروایات (کتاب البیوع، مساقات، هبات، وصیة، أقضیة، إمارة، لباس وزینة سلام، ألفاظ من الأدب وغیرها، شعر، فضائل)	6	198	38
5	5a	حدیث5	سنن ابی داؤد (زکوة، مناسك، نکاح، طلاق، صوم، جهاد، ضحایا، صید، فرائض، أیمان ونذور، إجارة، أشربة، طب (من باب تعلیق التمائم إلی باب فی السمنته)، الحروف والقراءات، لباس، حدود، دیات، أدب)	6	198	100
6	6a	حدیث6	ترمذی ج1 ضوابط الجرح والتعدیل	6	198	50

				(طهاره، صلاة، وتر، جمعه، عيدين، سفر، جنائز، أحكام، علل ترمذی		
7	7a	حدیث 7	-ترمذی ج2 (أطعمه، البر والصلة، طب، فتن، رؤيا، صفة الجنة، صفة جهنم، استیذان وادب، أمثال، دعوات)	5	165	50
	7b	شمائل ترمذی	شمائل ترمذی	1	33	50
8	8a	حدیث 8	مؤطا إمام مالک (وقوت الصلاة، کتاب الجامع) مؤطا امام محمد (زکوة، نکاح، أبواب السير تا آخر)	1	33	50
	8b	حدیث 9	شرح معانی الآثار، طحاوی (اسباب اختلاف الائمة طهارة، صلوة)	4	132	50
	8c	حدیث 10	سنن نسائی (کتاب البیعة، االاستعاذة) سنن ابن ماجه (افتتاح الكتاب في الإيمان وفضائل الصحابة والعلم، تعيين المرويات الموضوعة في ضوء "ماتمس اليه الحاجة")	1	33	50
مجموع مضامین درسِ نظامی				**48**	**1584**	**600**

عصری تعلیم :

خامسہ تا دورہ حدیث کے درجات میں BS کے 8 سمسٹر پڑھانا ملحقہ مدارس کے لیے اختیاری ہے۔ جو مدارس طلبہ کو یہ پڑھانا چاہیں وہ اپنی سہولت کے مطابق کسی صوبائی یونیورسٹی سے اسلامک اسٹڈیز یا کسی اور شعبے میں BS کا اختیار طلبہ کو دے سکتے ہیں۔

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
7	7a	BS	BS کے مضامین	6	198	
8	8a	BS	BS کے مضامین	6	198	
مجموع عصری مضامین				**12**	**396**	

المجموع :

المجموع			
	60	**1980**	**600**